بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ آغاز

* اقوام متحدہ کی پچاسویں سالگرہ ۔
اسرائیل کے تسلیم کرنے کے حکومتی عزائم ۔
* قادیانیت * بوسنیا * پاکستان میں مشنری سرگرمیاں ۔
* خواتین کی بیجنگ کانفرنس ۔

ملی یکجہتی کونسل ، کوئی ایک سیاسی جماعت ، خالصۃً ایک مذہبی گروہ اور ایک خشک علمی ادارہ نہیں بلکہ اس کی مخاطب پوری امت ہے اس کے بنیادی مقاصد میں امتِ واحدہ کے تصور کا احیاء اور استحکام ، عالمی اسلامی تحریکات سے یکجہتی کا اظہار ، ہر نوع کی علاقائی عصبیت اور فرقہ واریت کا انکار مغربی نظامِ تعلیم ، امریکی اہداف یورپی تہذیبی یلغار کے خلاف جہاد ، رائج الوقت عریان کلچر ، فحش میڈیا اور تباہ کن ثقافت سے نفرت اور لاتعلقی کا اعلان ، امت کے مسائل کی نشاندہی اور ملک میں نفاذِ شریعت کے لیے جد وجہد اولین ترجیحات ہیں ۔

چونکہ ماہنامہ "الحق" کے موسس و مدیر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ اس کے اولین داعی اور اس مشن کے علمبردار اور کونسل کے سیکرٹری جنرل ہیں اور الحمد للہ کہ اب تک اس سلسلہ میں کامیاب پیش رفت جاری ہے ۱۰ اکتوبر ۱۹۹۵ء کو ملی یکجہتی کونسل کی جنرل کونسل کا چھٹا اجلاس سنگم ہوٹل مظفر آباد میں منعقد ہوا جس میں ملکی اور بین الاقوامی سطح کے اہم مسائل زیر بحث لائے گئے ۔ الحق کے اہداف و مقاصد ، قارئین الحق کی مولانا سمیع الحق مدظلہ اور ان کے مشن و مساعی سے وابستگی بالخصوص دینی قوتوں کے اتحاد اور متفقہ آواز سے دلچسپی کے پیش نظر ذیل میں بعض ملی اور عالمی مسائل سے متعلق یکجہتی کونسل کی متفقہ طور پر منظور کردہ قرار دادیں نذر قارئین ہیں ۔ (ع ق ح)

اقوام متحدہ کے بارے میں متفقہ قرار داد

ملی یکجہتی کونسل کا یہ اجلاس اقوام متحدہ کی اسلام دشمنی پر تشویش کا اظہار کرتا ہے ۔ یہ ادارہ مسلمانوں پر مظالم ڈھانے کا ذریعہ بن چکا ہے ۔ یہ اجلاس کشمیر ، بوسنیا ، صومالیہ اور چیچنیا کے مسلمانوں کی نسل کشی کا ذمہ دار اقوام متحدہ کو قرار دیتا ہے ۔